السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وقت ظہر کا اصح مذہب پر کہاں سے کہاں تک ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظہر کا وقت اصح مذہب پر آفتاب کے ڈھلنے سے اس وقت تک ہے کہ ہر شے کا سایہ اس کے برابر ہو علاوہ سایہ اصلی کے صحیح مسلم میں ہے

عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما أن نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وقت الظہر إذا زالت الشمس وکان ظل الرجل کطولہ مالم تحضر العصر الحدیث

اور ابوداؤد و ترمذی میں ہے

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امنی جبریل عند البیت مرتین فصلی بی الظہر حین زالت الشمس وکانت قدر الشراک وصلی بی العصر حین صار ظل کل شئ مثلہ الحدیث

طحطاوی حاشیہ در مختار میں ہے

ووقت الظہر من زوالہ) ای میل ذکاء عن کبد السماء (الی بلوغ الظل مثلیہ) وعنہ مثلہ وھو قولھما وزفر والائمة الثلثة رضوان اللہ تعالیٰ علیہم أجمعین قال الإمام الطحاوي وبہ ناخذ وفی غرر الافکار وھو الماخوذ بہ وفی البرھان وھو الاظہر لبیان جبریل علیہ السلام وھو نص وفی لاباب وفی الفیض وعلیہ عمل الناس الیوم وبہ یفتی (سوی فیٔ) یکون الاشیاء قبیل (الزوال) ویختلف باختلاف الزمان والمکان ولو لم یجد ما یغرز اعتبر بقامتہ وھی ستة اقدام ونصف بقدمہ من طرف ابھامہ (ووقت العصر منہ إلی) قبیل (الغرب) انتہیٰ

(واللہ اعلم۔ حررہ محمد ابوالحسن عفی عنہ۔ سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۲۴۶)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ